

Name :> imtiaz ahmed

Serial No :> 11514

Address :> karachi pakistan

Fatwa No :>

Subject :> HARAM-HALAL

Date :> 4/12/2011

Writer :> محمد بلال

Email :>

assalam o elikum

kya frmate hai ulama ac masle k bare mai.

jo log medicine company ma kam krte hai r doctors k pas medicine ki sampling krte hai r different medicine ko zada marizo ko dene k leye khte hai r cometion dete hai r different gift r saholat dete hai to aya ye job sahi hy y galat. jawab de kr mashkooz farmai.jazak allah

السلام علیکم! کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جو لوگ میڈیسن کمپنی میں کام کرتے ہیں اور ڈاکٹرز کو دواؤں کے نمونے (سیمپل) دیتے ہیں۔ اور مختلف ادویات کے بارے میں زیادہ سے زیادہ مریضوں کو دینے کیلئے کہتے ہیں اور اسپر کمیشن اور گفٹ بھی دیتے ہیں اور دیگر سہولیات بھی دیتے ہیں۔ تو کیا اس طریقے سے ملازمت کرنا صحیح ہے یا غلط؟

الجواب حامداً ومصلياً

اگرچہ کسی کمپنی کا اپنی دواؤں کی فروخت اور ان کی تشریح کیلئے ملازمین مقرر کرنا اور انہیں باقاعدہ کمیشن یا تنخواہ دینا، اسی طرح جو ڈاکٹر حضرات جائز طریقے سے دواؤں کی فروختگی میں ان کی معاونت کرتے ہیں، انہیں بھی مخصوص مقدار تک کمیشن اور گفٹ وغیرہ دینا اور ڈاکٹروں کا اسے لینا شرعاً بھی جائز ہے۔ مگر کسی ڈاکٹر کے لیے مریض کا معائنہ کرنے اور مرض کی تشخیص ہو جانے کے بعد اس کے حق میں دوسری وہ دوا جو زیادہ کار آمد اور مفید ہو تجویز کرنا بلکہ محض حصول کمیشن وغیرہ کی غرض سے زیادہ کمیشن والی دوا تجویز کرنا، اپنے پیشے کے ساتھ خیانت اور مریض کے ساتھ سراسر ظلم ہے اور اس طرح کمیشن اور گفٹس لینا اور دینا بھی حرام اور ناجائز ہے جس سے احتراز لازم ہے۔

(جاری ہے)

كما في سنن الترمذي: قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم
في رواية "من غش فليس منا الحديث (٢٣٥/١)
وفي الشامية: وفي الدلال
والسهماء يجب اجر المثل (الى قوله) وفي
الحاوي سئل محمد بن سلمة عن
اجرة السهماء فقال أرجوان لا بأس به الخ (٦٣/٢).

والله تعالى اعلم

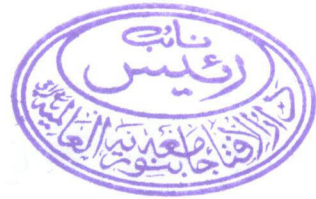
محمد بلال معاوية
دار الافتاء جامعه بنوميه عالميه كراچي

١٢ رجب المرجب ١٤٣٢ هـ

الجواب
بندة سفة
دور دفترنا آجا مبنو كراچي
١٣ رجب المرجب ١٤٣٢ هـ



الجواب
عبد الله شوكري
دور دفترنا آجا مبنو كراچي
١٣ رجب المرجب ١٤٣٢ هـ



١٤٣٢ هـ
٢٧/٦/١١